ضلع ہمدرد نگر میں ٹیکوں کی مہم مسلسل تیسرے روز بھی سست

صحت حکام کا 7 لاکھ 40 ہزار افراد کو ٹیکے لگانے کا ہدف، اب تک صرف 2 لاکھ 15 ہزار افراد کو ٹیکے لگائے جا سکے

ضلع ہمدرد نگر میں ٹیکوں کی مہم کے پہلے روز ویکسین لگوانے کے لیے مرکز صحت کے باہر جمع ہونے والے لوگوں کا ہجوم

ضلع ہمدرد نگر میں ٹیکوں کی مہم مسلسل تیسرے روز بھی سست روی کا شکار رہی۔ ہفتہ کے روز بھی مقررہ ہدف کا صرف 29 فیصد حاصل کیا جا سکا۔ ضلعی ہیلتھ آفس ہمدرد نگر کے مطابق 7 لاکھ 40 ہزار افراد کو ٹیکے لگانے کا ہدف مقرر کیا گیا تھا، جس کے مقابلے میں اب تک 2 لاکھ 15 ہزار افراد کو ٹیکے لگائے جا سکے ہیں۔ پہلے روز 1 لاکھ 10 ہزار افراد کو ٹیکے لگائے گئے تھے، جبکہ دوسرے روز یہ تعداد کم ہو کر 62 ہزار رہ گئی۔ تیسرے روز ہفتہ کو 43 ہزار افراد ویکسین کے لیے مراکز پر پہنچے۔

ضلعی ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نسرین جبیں قاضی نے اس صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ٹیکوں کی مہم کے بارے میں عوام میں کوئی منفی پروپیگنڈا نہیں ہے بلکہ اصل مسئلہ آگاہی کی کمی اور غلط فہمیاں ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم نے ہر یونین کونسل میں آگاہی کیمپ لگائے، لاؤڈ اسپیکر پر اعلانات کروائے اور اسکولوں کے ذریعے والدین تک پیغام پہنچایا، لیکن لوگ اب بھی گھروں سے نہیں نکل رہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ویکسین بالکل محفوظ ہے اور اس کے کوئی سنگین ضمنی اثرات سامنے نہیں آئے۔

ڈاکٹر نسرین جبیں قاضی کے مطابق ضلع میں اب تک 1 لاکھ 10 ہزار افراد کو ٹیکے لگائے جا چکے ہیں، جن میں 1 لاکھ 1 ہزار افراد نے دونوں خوراکیں مکمل کر لی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ضلع میں ٹیکوں کی کل ضرورت 7 لاکھ 40 ہزار افراد کی ہے، جس کے لیے 1 لاکھ 50 ہزار خوراکیں درکار ہیں۔ ’’ہمارے پاس اس وقت 1 لاکھ 20 ہزار خوراکیں موجود ہیں، مزید 30 ہزار خوراکیں ہفتہ کی شام تک پہنچ جائیں گی۔‘‘

ضلع کونسل ہمدرد نگر کے چیئرمین حاجی عبدالرحیم خٹک نے ٹیکوں کی مہم کو سست قرار دیتے ہوئے کہا کہ ’’اگر ہم نے اب بھی سنجیدگی نہ دکھائی تو ہم پولیو کی طرح ایک اور بیماری کو دوبارہ آنے کا موقع دے دیں گے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ضلع کونسل کے 12 یونین کونسلوں کے چیئرمینوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں مساجد سے اعلانات کروائیں اور گھر گھر جا کر لوگوں کو ٹیکے لگوانے کی ترغیب دیں۔ ان کے بقول ہر یونین کونسل کو 5 ہزار افراد کا ہدف دیا گیا ہے۔

ڈپٹی کمشنر ہمدرد نگر سید ذوالفقار حسین بخاری نے ہفتہ کی شام ایک ہنگامی اجلاس طلب کیا جس میں ضلع کے تمام اسسٹنٹ کمشنروں، ٹاؤن ناظمین اور ہیلتھ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ جو سرکاری ملازمین ٹیکہ نہیں لگوائیں گے، ان کی تنخواہیں روک لی جائیں گی۔ ڈی سی ہمدرد نگر نے کہا کہ ’’یہ کوئی سزا نہیں بلکہ ایک ذمہ داری ہے، جو ہر شہری کو اپنے اور اپنے خاندان کے لیے پوری کرنی چاہیے۔‘‘ اجلاس میں یہ بھی طے کیا گیا کہ ہر یونین کونسل میں روزانہ کی پیش رفت کی رپورٹ ضلع ہیڈکوارٹر ہسپتال کو بھیجی جائے گی۔

ضلع کونسل ہمدرد نگر کے ترجمان کے مطابق ٹیکوں کی مہم کے لیے 13 ہزار اہلکاروں کی خدمات لی گئی ہیں، جن میں 2 ہزار 400 لیڈی ہیلتھ ورکرز، 1 ہزار 800 ویکسی نیٹرز اور 600 سپروائزرز شامل ہیں۔ ان کے علاوہ 250 موبائل ٹیمیں بھی تشکیل دی گئی ہیں جو دور دراز دیہات میں جا کر ٹیکے لگائیں گی۔ ترجمان کے مطابق ہر ٹیم کو روزانہ کم از کم 200 افراد کو ٹیکے لگانے کا ٹارگٹ دیا گیا ہے۔ ضلع کونسل نے ٹیکہ لگوانے والے ہر شخص کو ایک سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے، جو بیرونِ ملک سفر کے لیے ضروری ہوگا۔

(صفحہ نمبر 7 کالم نمبر 5 میں ملاحظہ کریں)

ضلع ہمدرد نگر میں ٹیکوں کی مہم مسلسل تیسرے روز بھی سست

ضلع ہمدرد نگر میں ٹیکوں کی مہم مسلسل تیسرے روز بھی سست

صحت حکام کا 7 لاکھ 40 ہزار افراد کو ٹیکے لگانے کا ہدف، اب تک صرف 2 لاکھ 15 ہزار افراد کو ٹیکے لگائے جا سکے

ضلع ہمدرد نگر میں ٹیکوں کی مہم کے پہلے روز ویکسین لگوانے کے لیے مرکز صحت کے باہر جمع ہونے والے لوگوں کا ہجوم

ضلع ہمدرد نگر میں ٹیکوں کی مہم مسلسل تیسرے روز بھی سست روی کا شکار رہی۔ ہفتہ کے روز بھی مقررہ ہدف کا صرف 29 فیصد حاصل کیا جا سکا۔ ضلعی ہیلتھ آفس ہمدرد نگر کے مطابق 7 لاکھ 40 ہزار افراد کو ٹیکے لگانے کا ہدف مقرر کیا گیا تھا، جس کے مقابلے میں اب تک 2 لاکھ 15 ہزار افراد کو ٹیکے لگائے جا سکے ہیں۔ پہلے روز 1 لاکھ 10 ہزار افراد کو ٹیکے لگائے گئے تھے، جبکہ دوسرے روز یہ تعداد کم ہو کر 62 ہزار رہ گئی۔ تیسرے روز ہفتہ کو 43 ہزار افراد ویکسین کے لیے مراکز پر پہنچے۔

ضلعی ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نسرین جبیں قاضی نے اس صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ٹیکوں کی مہم کے بارے میں عوام میں کوئی منفی پروپیگنڈا نہیں ہے بلکہ اصل مسئلہ آگاہی کی کمی اور غلط فہمیاں ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم نے ہر یونین کونسل میں آگاہی کیمپ لگائے، لاؤڈ اسپیکر پر اعلانات کروائے اور اسکولوں کے ذریعے والدین تک پیغام پہنچایا، لیکن لوگ اب بھی گھروں سے نہیں نکل رہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ویکسین بالکل محفوظ ہے اور اس کے کوئی سنگین ضمنی اثرات سامنے نہیں آئے۔

ڈاکٹر نسرین جبیں قاضی کے مطابق ضلع میں اب تک 1 لاکھ 10 ہزار افراد کو ٹیکے لگائے جا چکے ہیں، جن میں 1 لاکھ 1 ہزار افراد نے دونوں خوراکیں مکمل کر لی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ضلع میں ٹیکوں کی کل ضرورت 7 لاکھ 40 ہزار افراد کی ہے، جس کے لیے 1 لاکھ 50 ہزار خوراکیں درکار ہیں۔ ’’ہمارے پاس اس وقت 1 لاکھ 20 ہزار خوراکیں موجود ہیں، مزید 30 ہزار خوراکیں ہفتہ کی شام تک پہنچ جائیں گی۔‘‘

ضلع کونسل ہمدرد نگر کے چیئرمین حاجی عبدالرحیم خٹک نے ٹیکوں کی مہم کو سست قرار دیتے ہوئے کہا کہ ’’اگر ہم نے اب بھی سنجیدگی نہ دکھائی تو ہم پولیو کی طرح ایک اور بیماری کو دوبارہ آنے کا موقع دے دیں گے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ضلع کونسل کے 12 یونین کونسلوں کے چیئرمینوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں مساجد سے اعلانات کروائیں اور گھر گھر جا کر لوگوں کو ٹیکے لگوانے کی ترغیب دیں۔ ان کے بقول ہر یونین کونسل کو 5 ہزار افراد کا ہدف دیا گیا ہے۔

ڈپٹی کمشنر ہمدرد نگر سید ذوالفقار حسین بخاری نے ہفتہ کی شام ایک ہنگامی اجلاس طلب کیا جس میں ضلع کے تمام اسسٹنٹ کمشنروں، ٹاؤن ناظمین اور ہیلتھ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ جو سرکاری ملازمین ٹیکہ نہیں لگوائیں گے، ان کی تنخواہیں روک لی جائیں گی۔ ڈی سی ہمدرد نگر نے کہا کہ ’’یہ کوئی سزا نہیں بلکہ ایک ذمہ داری ہے، جو ہر شہری کو اپنے اور اپنے خاندان کے لیے پوری کرنی چاہیے۔‘‘ اجلاس میں یہ بھی طے کیا گیا کہ ہر یونین کونسل میں روزانہ کی پیش رفت کی رپورٹ ضلع ہیڈکوارٹر ہسپتال کو بھیجی جائے گی۔

ضلع کونسل ہمدرد نگر کے ترجمان کے مطابق ٹیکوں کی مہم کے لیے 13 ہزار اہلکاروں کی خدمات لی گئی ہیں، جن میں 2 ہزار 400 لیڈی ہیلتھ ورکرز، 1 ہزار 800 ویکسی نیٹرز اور 600 سپروائزرز شامل ہیں۔ ان کے علاوہ 250 موبائل ٹیمیں بھی تشکیل دی گئی ہیں جو دور دراز دیہات میں جا کر ٹیکے لگائیں گی۔ ترجمان کے مطابق ہر ٹیم کو روزانہ کم از کم 200 افراد کو ٹیکے لگانے کا ٹارگٹ دیا گیا ہے۔ ضلع کونسل نے ٹیکہ لگوانے والے ہر شخص کو ایک سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے، جو بیرونِ ملک سفر کے لیے ضروری ہوگا۔

(صفحہ نمبر 7 کالم نمبر 5 میں ملاحظہ کریں)

ضلع ہمدرد نگر میں ٹیکوں کی مہم مسلسل تیسرے روز بھی سست

صحت حکام کا 7 لاکھ 40 ہزار افراد کو ٹیکے لگانے کا ہدف، اب تک صرف 2 لاکھ 15 ہزار افراد کو ٹیکے لگائے جا سکے

ضلع ہمدرد نگر میں ٹیکوں کی مہم کے پہلے روز ویکسین لگوانے کے لیے مرکز صحت کے باہر جمع ہونے والے لوگوں کا ہجوم

ضلع ہمدرد نگر میں ٹیکوں کی مہم مسلسل تیسرے روز بھی سست روی کا شکار رہی۔ ہفتہ کے روز بھی مقررہ ہدف کا صرف 29 فیصد حاصل کیا جا سکا۔ ضلعی ہیلتھ آفس ہمدرد نگر کے مطابق 7 لاکھ 40 ہزار افراد کو ٹیکے لگانے کا ہدف مقرر کیا گیا تھا، جس کے مقابلے میں اب تک 2 لاکھ 15 ہزار افراد کو ٹیکے لگائے جا سکے ہیں۔ پہلے روز 1 لاکھ 10 ہزار افراد کو ٹیکے لگائے گئے تھے، جبکہ دوسرے روز یہ تعداد کم ہو کر 62 ہزار رہ گئی۔ تیسرے روز ہفتہ کو 43 ہزار افراد ویکسین کے لیے مراکز پر پہنچے۔

ضلعی ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نسرین جبیں قاضی نے اس صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ٹیکوں کی مہم کے بارے میں عوام میں کوئی منفی پروپیگنڈا نہیں ہے بلکہ اصل مسئلہ آگاہی کی کمی اور غلط فہمیاں ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم نے ہر یونین کونسل میں آگاہی کیمپ لگائے، لاؤڈ اسپیکر پر اعلانات کروائے اور اسکولوں کے ذریعے والدین تک پیغام پہنچایا، لیکن لوگ اب بھی گھروں سے نہیں نکل رہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ویکسین بالکل محفوظ ہے اور اس کے کوئی سنگین ضمنی اثرات سامنے نہیں آئے۔

ڈاکٹر نسرین جبیں قاضی کے مطابق ضلع میں اب تک 1 لاکھ 10 ہزار افراد کو ٹیکے لگائے جا چکے ہیں، جن میں 1 لاکھ 1 ہزار افراد نے دونوں خوراکیں مکمل کر لی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ضلع میں ٹیکوں کی کل ضرورت 7 لاکھ 40 ہزار افراد کی ہے، جس کے لیے 1 لاکھ 50 ہزار خوراکیں درکار ہیں۔ ’’ہمارے پاس اس وقت 1 لاکھ 20 ہزار خوراکیں موجود ہیں، مزید 30 ہزار خوراکیں ہفتہ کی شام تک پہنچ جائیں گی۔‘‘

ضلع کونسل ہمدرد نگر کے چیئرمین حاجی عبدالرحیم خٹک نے ٹیکوں کی مہم کو سست قرار دیتے ہوئے کہا کہ ’’اگر ہم نے اب بھی سنجیدگی نہ دکھائی تو ہم پولیو کی طرح ایک اور بیماری کو دوبارہ آنے کا موقع دے دیں گے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ضلع کونسل کے 12 یونین کونسلوں کے چیئرمینوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں مساجد سے اعلانات کروائیں اور گھر گھر جا کر لوگوں کو ٹیکے لگوانے کی ترغیب دیں۔ ان کے بقول ہر یونین کونسل کو 5 ہزار افراد کا ہدف دیا گیا ہے۔

ڈپٹی کمشنر ہمدرد نگر سید ذوالفقار حسین بخاری نے ہفتہ کی شام ایک ہنگامی اجلاس طلب کیا جس میں ضلع کے تمام اسسٹنٹ کمشنروں، ٹاؤن ناظمین اور ہیلتھ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ جو سرکاری ملازمین ٹیکہ نہیں لگوائیں گے، ان کی تنخواہیں روک لی جائیں گی۔ ڈی سی ہمدرد نگر نے کہا کہ ’’یہ کوئی سزا نہیں بلکہ ایک ذمہ داری ہے، جو ہر شہری کو اپنے اور اپنے خاندان کے لیے پوری کرنی چاہیے۔‘‘ اجلاس میں یہ بھی طے کیا گیا کہ ہر یونین کونسل میں روزانہ کی پیش رفت کی رپورٹ ضلع ہیڈکوارٹر ہسپتال کو بھیجی جائے گی۔

ضلع کونسل ہمدرد نگر کے ترجمان کے مطابق ٹیکوں کی مہم کے لیے 13 ہزار اہلکاروں کی خدمات لی گئی ہیں، جن میں 2 ہزار 400 لیڈی ہیلتھ ورکرز، 1 ہزار 800 ویکسی نیٹرز اور 600 سپروائزرز شامل ہیں۔ ان کے علاوہ 250 موبائل ٹیمیں بھی تشکیل دی گئی ہیں جو دور دراز دیہات میں جا کر ٹیکے لگائیں گی۔ ترجمان کے مطابق ہر ٹیم کو روزانہ کم از کم 200 افراد کو ٹیکے لگانے کا ٹارگٹ دیا گیا ہے۔ ضلع کونسل نے ٹیکہ لگوانے والے ہر شخص کو ایک سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے، جو بیرونِ ملک سفر کے لیے ضروری ہوگا۔

(صفحہ نمبر 7 کالم نمبر 5 میں ملاحظہ کریں)